سوال

آدم علیہ السلام کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے والی حدیث کا باطل ہونا

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث موضوع ہے، اسے امام حاکم نے عبداللہ بن مسلم الفھری کے طریق سے بیان کرتے ہیں: حدثنا اسماعیل بن مسلمۃ انبا عبدالرحمن بن زید بن اسلم عن ابیہ عن جدہ عن عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: جب آدم علیہ السلام نے غلطی کا ارتکاب کیا۔۔۔ پھر حدیث کو انہی الفاظ کے ساتھ ذکر کیا ہے جو کہ سائل نے ذکر کیے ہیں۔

امام حاکم نے اسے صحیح الاسناد کہا ہے۔ اھ

امام حاکم رحمہ اللہ تعالی کے اس قول کا علماء کرام کی کثرت نے تعاقب کیا اور اس حدیث کی صحت کا انکار کیا ہے اور اس حدیث پر حکم لگایا ہے کہ یہ حدیث باطل اور موضوع ہے، اور یہ بیان کیا ہے کہ امام حاکم رحمہ اللہ تعالی خود بھی اس حدیث میں تناقض کا شکار ہیں۔

علماء کے کچھ اقوال پیش کیے جاتے ہیں:

امام حاکم رحمہ اللہ کی کلام کا امام ذہبی رحمہ اللہ تعاقب کرتے ہوئے کہتے ہیں: بلکہ یہ حدیث موضوع ہے اور عبدالرحمن واہی ہے اور عبداللہ بن مسلم کا مجھے علم ہی نہیں وہ کون ہے۔ اھ

اور میزان الاعتدال میں امام ذہبی رحمہ اللہ تعالی اس طرح لکھتے ہیں یہ خبر باطل ہے۔ اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے لسان المیزان میں اسی قول کی تائید کی ہے۔

اور امام بیہقی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: اس طریق سے عبدالرحمن بن زید بن اسلم نے یہ روایت متفرد بیان کی ہے اور عبدالرحمن ضعیف ہے اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے اسی قول کو صحیح کہا ہے دیکھیں البدایۃ والنھایۃ (323/3)۔

اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے الضعیفۃ میں اسے موضوع قرار دیا ہے دیکھیں السلسلۃ الضعیفۃ (25)۔ اھ

اور امام حاکم - اللہ تعالی انہیں معاف فرمائے - نے خود بھی عبدالرحمن بن زید کو متھم بوضع الحدیث کہا ہے، تو اب اس کی حدیث صحیح کیسے ہو سکتی ہے؟!

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی "القاعدۃ الجلیۃ فی التوسل والوسیلۃ ص (69)" میں کہتے ہیں:

اور امام حاکم کی روایت انہیں روایات میں سے جس کا ان پر انکار کیا گیا ہے، کیونکہ انہوں نے خود ہی کتاب "المدخل الی معرفۃ الصحیح من السقیم" میں کہا ہے کہ عبدالرحمن بن زید بن اسلم نے اپنے باپ سے موضوع احادیث روایت کی ہیں جو کہ اہل علم میں سے غور و فکر کرنے والوں پر مخفی نہیں اس کا گناہ اس پر ہی ہے، میں کہتا ہوں کہ عبدالرحمن بن زید بن اسلم

بالاتفاق ضعیف ہے اور بہت زیادہ غلطیاں کرتا ہے ۔ اھ دیکھیں " سلسلة الاحادیث الضعیفة للالبانی رحمہ اللہ (1/38-47) ۔

والله تعالى اعلم .